صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز بدھ مورخہ 13 نومبر 2019ء بمطابق 15 ربیع الاوّل 1441 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر دس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، مشتاق احمد غنی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

اَلرَّحمٰنُ ○ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ○ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ○ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ○ اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ○ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ○ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ○ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ۔

(ترجمہ): رحمٰن نے۔اِس قرآن کی تعلیم دی ہے۔اُسی نے انسان کو پیدا کیا۔اور اسے بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند ایک حساب کے پابند ہیں۔ اور تارے اور درخت سب سجدہ ریز ہیں۔ آسمان کو اُس نے بلند کیا اور میزان قائم کر دی۔اِس کا تقاضا یہ ہے کہ تم میزان میں خلل نہ ڈالو۔انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک تولو اور ترازو میں ڈنڈی نہ مارو۔ زمین کو اس نے سب مخلوقات کے لیے بنایا۔اس میں ہر طرح کے بکثرت لذیذ پھل ہیں کھجور کے درخت ہیں جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں۔صَدَقَ اللّٰہُ العَظِیم۔

جناب سپیکر: جزاک اللہ۔

حلف وفاداری رکنیت

Mr. Speaker: Oath of Member elect: Ms: Ayisha Bibi and Ms: Baseerat Khan, Members elect, to please stand in-front of their seats to take oath.

(اس مرحلہ پر نو منتخب راکین اسمبلی محترمہ عائشہ بی بی اور محترمہ بصیرت خان نے حلف اٹھایا)

(تالیاں)

(حلف نامہ ضمیمہ پر ملاحظہ ہو)

(اس مرحلہ پر نو منتخب اراکین اسمبلی نے حاضری رجسٹر میں اپنے دستخط ثبت کیے)

Mr. Speaker: Item No. 03. 'Leave Applications':-----
Mr. Mehmood Ahmad Khan: Point of order Sir!

جناب سپیکر: دوں گا ٹائم، تھوڑا سا مجھے یہ دو تین چیزیں کر لینے دیں، Leave Applications کرتا ہوں پھر اس کے بعد کرتا ہوں، یہ پینل کے نام وغیرہ پڑھ لوں پھر کرتے ہیں۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: جناب نثار احمد خان صاحب، ایم پی اے آج کے لئے؛ محترمہ ثومی فلک ناز صاحبہ، ایم پی اے آج کے لئے؛ محترمہ نادیہ شیر صاحبہ، ایم پی اے آج کے لئے؛ فیصل زیب خان، ایم پی اے آج کے لئے؛ محترمہ ثمر ہارون بلور صاحبہ، ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب نوابزادہ فرید، ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب اکبر ایوب خان، منسٹر کمیونیکیشن اینڈ ورکس آج کے لئے؛ جناب سید احمد حسین شاہ صاحب، ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب آغاز اکرام اللہ گنڈا پور صاحب، ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب روی کمار صاحب، ایم پی اے دو دن کے لئے؛ جناب انور زیب خان صاحب، ایم پی اے آج کے لئے؛ محترمہ ملیحہ علی اصغر صاحبہ، ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب رنجیت سنگھ صاحب، ایم پی اے آج کے لئے؛ محترمہ سمیرا شمس صاحبہ، ایم پی اے آج کے لئے: Is it the desire of the House that the leave may be granted۔

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Leave is granted.

مسند نشین حضرات کی نامزدگی

Mr. Speaker: Nomination of 'Panel of Chairmen': In pursuance of sub-rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of Khyber

Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following Members in order of priority to form a 'Panel of Chairmen' for the current session:

1. Mr. Taj Muhammad;
2. Arbab Muhammad Wasim Khan;
3. Mr. Muhammad Arif; and
4. Mr. Waqar Ahmad Khan.

عرضداشتوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل

Mr. Speaker: Constitution of 'Committee on Petitions': In pursuance of sub-rule 1 of rule 116 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby constitute a 'Committee on Petitions' comprising the following Members under the Chairmanship of Mr. Mehmood Jan, honourable Deputy Speaker:

1. Mr. Muhammad Arif;
2. Syed Ahmad Hussain Shah;
3. Mr. Humayun Khan;
4. Mr. Faisal Ameen Khan;
5. Malik Badshah Saleh; and
6. Ms: Naeema Kishwar Khan.

جناب سپیکر کی جانب سے اعلان

Mr. Speaker: There is one announcement. Government of Khyber Pakhtunkhwa is launching Polio refusal engagements activities in the entire Province from 15th November, 2019. Please help all honourable Members is required, respective Deputy Commissioners will contact.

بات اس طرح سے ہے کہ کوئی دولاکھ بچے جو ہیں پولیو ویکسین کی Refusal ہیں جن میں ایک لاکھ پشاور کے اندر ہیں اور ایک لاکھ باقی پراونس کے اندر ہیں اور یہ پولیو کے کیس بڑھتے جارہے ہیں تو اس میں ایک Massive campaign شروع کی جارہی ہے 15 تاریخ سے اور اس میں تمام آنریبل ایم پی ایز کو بھی Involve کیا جارہا ہے۔ میں شکر گزار ہوں کامران بنگش صاحب کا، ثمر بلور صاحبہ کا، فضل الہیٰ صاحب کا، ملک واجد صاحب کا، انہوں نے اپنی Consent پشاور کے لئے دی ہے اور یہ ان کی ٹیم کے ساتھ مل کر ان لوگوں کو Convince کریں گے جو کہ پولیو ڈراپس سے Refuse کر رہے ہیں اور اس لئے تمام ایم پی ایز سے کنسرنڈ ڈپٹی کمشنرز رابطہ کریں گے، تو میری ریکویسٹ ہے کہ اس صوبے کے اور ملک

کے اور اپنے عوام کے وسیع انٹرسٹ میں ان کے ساتھ تعاون کریں تاکہ یہ جو دو لاکھ بچے Refusal ہیں اس پولیو ویکسی نیشن سے، وہ اس Mainstream میں آسکیں۔ مس عائشہ بی بی! پانچ منٹ کے لئے آپ اپنے خیالات کا اظہار کر لیں، پلیز۔ آپ کو مبارک ہو۔ ان کے بعد پھر نگہت بی بی! آپ کر لیں۔ دو منٹ اپنی بات کر لیں۔

رسمی کارروائی

محترمہ عائشہ بی بی: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر، مجھے موقع دینے۔ جناب سپیکر، سب سے پہلے میں یہاں اپنے قائد، جناب عمران خان، وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان کا اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا، محمود خان صاحب کا بہت شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے سابقہ فاٹا کے پسماندہ علاقہ ضلع مہمند سے خواتین کے مخصوص نشست پر مجھے منتخب کیا اور انہوں نے مجھ پر اعتماد کیا۔ اس کے بعد میں اپنے علاقے کے ایم این اے ساجد خان مہمند کا بہت شکریہ ادا کرتی ہوں، انہوں نے میرا ہر لمحے حوصلہ بڑھایا اور مجھے سپورٹ کیا، اس کا میں بہت شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اس کے بعد میں اپنے ضلع مہمند کے تمام عوام کا اور بالخصوص وہاں کے پاکستان تحریک انصاف کے تمام ورکرز کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ جناب سپیکر، میں یہاں پر آپ کو بتاتی چلوں کہ میں ایک پسماندہ علاقے سے تعلق رکھتی ہوں اور وہاں پر جہاں پر بنیادی سہولتیں جیسے کہ صحت، تعلیم اور پانی بجلی کے مسائل سب سے زیادہ ہیں اور چونکہ ایک عورت ہونے کے ناطے میں خواتین کی فلاح و بہبود پر زیادہ توجہ دوں گی، اس کے بعد اپنے علاقے کی خوشحالی کے لئے انتھک محنت اور کوشش کروں گی اور اس کے لئے مجھے آپ لوگوں کی رہنمائی اور سپورٹ کی ضرورت ہوگی۔ شکریہ جناب سپیکر۔

(تالیاں)

Mr. Speaker: Thank you Ms: Aisha Bibi. Ms: Baseerat Khan Sahiba, please.

محترمہ بصیرت خان: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَـٰنِ ٱلرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

First of all, I would like to thanks to Almighty Allah that He has given me this opportunity. Respected Mr. Speaker and Members of Parliament Assalamualaikum.

میں سب سے پہلے بلوچستان عوامی پارٹی اور فاٹامر جر کے روح رواں قائد قبائل الحاج شاہ جی گل آفریدی اور ہر دلعزیز سینیٹر تاج محمد آفریدی کا (تالیاں) تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے مجھے اس پلیٹ فارم کے لئے منتخب کیا۔

Mr. Speaker! I, Basreet Khan, belong to district Khyber, tehsil Landikotal, from shinwari tribe. Despite of having a poor family background, my party trusted me and they have given me opportunity to be a part of this platform. As you all might know about that the women consist approximately sixty percent of our population but our decision and policies are hardly fifteen percent towards them. When I heard about my nomination for this seat I was very excited that I will be able to work for the development of women and come up with the policy that would help the women of my region. Mr. Speaker, I believe that the social and economic development is the key to develop the society that for I am aiming to come up with the projects and programs that can help my locality by bringing positive social and economic development opportunities. Mr. Speaker, I would like to draw your attention to some issues which my females are facing in my region. There is only one degree college in whole district Khyber, there is only one high school in Landikotal, how can I expect that the female of my area will go for higher education when there is no high school for them (Applause) It is difficult for them to come from far flung areas. Most of my people, most of their parents are drivers; they are not so much financially stable to hire a separate car or separate some pick and drop facilities for them. There is only one headquarter hospital in tehsil Landikotal, whereas in many emergency cases they have to take the patient to Peshawar, because emergency cases are not facilitated over there. Another big issue, which my female are facing, that is the non availability of drinking water or supply of water, for that the female have to go to far flung areas to bring the water. Due to this, they face her problems and social protection problems of these female. All this can’t be, honourable Mr. Speaker! All this can’t be achieved alone but it is possible, if we all work together, therefore, I am requesting every stakeholder, policy maker, social and private sector to contribute in positive development of women, social and economic development of the region, thank you, thank you so much, thank you all.

Mr. Speaker: Thank you so much; I would like to extend my gratitude and heartiest congratulation to both my honourable Members and on my behalf on behalf of this august House. Bilawal Sahib.

جناب بلاول آفریدی: جناب سپیکر!

جناب محمود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: بلاول صاحب! ذرا کرلیں پھر آپ کو دے دیتے ہیں۔

جناب بلاول آفریدی: تھینک یو آنریبل سپیکر، میں آج مخصوص نشتوں پر جو فیمل ہماری معزز ممبران نے یہاں حلف لیا، میں ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، ساتھ میں یہ بھی کہنا چاہوں گا، جیسا کہ آپ لوگوں کو پتہ ہے کہ Ex-FATA میں ففٹی پرسنٹ جو Ratio ہے، وہ فیمیل کا ہے، Even more than male ہے Ratio ان کا، اور ان کو ہم نے Ignore کیا تھا، اللہ کے فضل کرم سے آج ایک دفعہ پھر ایک تاریخی دن ہے کہ ہمارے Ex-FATA کی فیمیل ایم پی ایز یہاں پر منتخب ہو کر آ گئی ہیں اور ابھی ان شاء اللہ وتعالیٰ ان سے ہم توقع رکھتے ہیں اور میں آپ کو یقین دہانی کراؤں گا کہ ہمارے پارٹی سے Reserved seat پہ جو ایم پی اے آئی ہوئی ہے، وہ صرف خیبر ڈسٹرکٹ کے لئے کام نہیں کرے گی بلکہ پورے قبائلیوں کے لئے، پھر پورے پختونوں کے فیملز جو ہیں، ان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہوں گی اور ان کے لئے اپنی خدمات وہ پیش کرے گی، جہاں کہیں بھی فیمل کی کوئی بات آئے گی، ہماری ممبران کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہوں گی اور ان کے ساتھ آواز اٹھائے گی۔ میں آخر میں تمام ممبران کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمیں یہاں پر سپورٹ کیا، آج اللہ کے فضل و کرم سے قبائلی (علاقہ) یا فاٹا نہیں رہا، ابھی اس کو ہم کہیں گے، "یو لویہ پختونخوا جوړه شوه، د تا سو ټولو مبارک شه۔

جناب سپیکر: تھینک یو۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: ایک پریولیج لے لیتے ہیں اور پھر آپ کو موقع دے دیتا ہوں اور آپ کو بھی دیتا ہوں، ایک پریولیج ہو جائے، After privilege، نلوٹھا صاحب آپ کو بھی دے دیتا ہوں۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: بس یہ کال اٹینشن شروع کریں گے، اسی میں میں آپ کو موقع دیتا ہوں، Only one privilege، ایک تو نثار خان صاحب کی تھی، وہ میں نے ڈیفر کر دی ہے، وہ نہیں آئے ہوئے، اور ایک

ہمایوں خان صاحب نے آج ہی دی ہے، So Humayun Khan! Please move your privilege۔

مسئلہ استحقاق

جناب ہمایوں خان: تھینک یو جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میں آپ کی وساطت سے اس معزز ایوان کے نوٹس میں استحقاق کا ایک اہم معاملہ لانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ میں نے کئی دفعہ انسپکٹر جنرل یعنی آئی جی پولیس سے مفاد عامہ کے سلسلے میں ملنا چاہا لیکن موصوف لیت ولعل سے کام لیتے ہوئے تقریباً دو دو گھنٹے تک انتظار کرنا پڑا، آخر بار مورخہ 7 نومبر 2019 کو مجھے اور میرے ساتھ شفیع اللہ خان ایم پی اے بھی گواہ ہے، ہم ان کے دفتر میں ایک اہم مسئلے کے بارے میں ملنا چاہتے تھے، انہوں نے ایک گھنٹہ ملاقات کے بعد ہمیں موقع دیا کہ آپ آجائیں، تو ہم نے شکوہ کیا کہ جناب، آپ کی ہمیں کافی کوششوں کے بعد اور کافی منت کے بعد آپ کے ساتھ موقع ملا، ہم نے ایک گلہ کیا، اس نے ہمیں اس انداز سے Treat کیا کہ ہم بھی اس طرح فارغ نہیں بیٹھے ہیں، تو جناب-----

(عصر کی اذان)

جناب سپیکر: جی ہمایوں خان!

جناب ہمایوں خان: تو جناب، میں ان کے اس نامناسب رویے کی وجہ سے احتجاجاً ان کے دفتر سے نکل آیا، شفیع اللہ خان صاحب تو خیر ایک دو تین منٹ ادھر رکے ہوئے تھے مگر انہوں نے یہ بھی گوارہ نہیں کیا کہ مجھے واپس بلاتے حالانکہ کچھ ایسے الفاظ ہیں کہ ابھی میں ادھر مناسب نہیں سمجھتا کیونکہ اس سے مزید ہمارا استحقاق مجروح ہوتا ہے، تو میں چاہوں گا کہ اگر آگر آپ اس کو پریولج کمیٹی کو ریفر کر دیں کیونکہ کچھ ایسی باتیں ہیں کہ میں ادھر اس کو بیان کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔

جناب والا، اس طرح ہے کہ اس میں تھوڑی سی میں اگر ایک دو منٹ بات کرلوں کہ جب سے پولیس ایکٹ 2017 آیا ہے تو پہلے سے جتنے بھی ہمارے آئی جی پیز ادھر رہے ہیں، خاص کر درانی صاحب، صلاح الدین صاحب، تو ان کے وقت میں پولیس کا سسٹم بہت ٹھیک ٹاک چل رہا تھا بلکہ ہم پورے پاکستان کو یہ مثال دیتے تھے کہ ہماری کے پی کی پولیس بہت اچھی ہے اور کوآپریٹو ہے، تو پتہ نہیں کہ ایک شخصیت کا اثر بھی پورے ڈیپارٹمنٹ پر ہوتا ہے، تو اس لئے کوئی نیا آئی جی یا پولیس آفیسر اپوائنٹ ہوتا ہے تو تھانہ کے

لیول تک اس کا اثر اس طرح جاتا ہے کہ لوگوں کو پتہ ہوتا ہے کہ بندے کی کیا سٹیٹس ہے، اس کا کیا طریقہ کار ہے۔

جناب سپیکر: تھینک یو، ہمایوں خان صاحب، آپ کا پریویلج آ گیا۔ جی لاء منسٹر صاحب۔

جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون): تھینک یو مسٹر سپیکر۔ سر، ہمایوں خان ہمارے لئے بہت زیادہ قابل احترام ہیں، ہمارے صوبائی اسمبلی کے ممبر ہیں، اس آنریبل ہاؤس کے بلکہ جتنے بھی یہاں پر ممبرز موجود ہیں، اس اسمبلی میں Elect ہوئے ہیں، تو وہ سر! سب قابل احترام ہیں، لوگوں کے ووٹ سے وہ آئے ہیں اور یہاں پر بار بار گورنمنٹ کی طرف سے یہ چیز بالکل بار بار Strengthen ہوئی ہے، بتائی گئی ہے کہ سرکاری آفسران خواہ وہ چیف سیکرٹری ہو، خواہ وہ آئی جی پولیس ہو، خواہ وہ سیکشن آفیسرز ہوں، خواہ کلاس فور سرکاری ملازم ہو، تو اوپر سے نیچے تک سب سرکاری ملازمین Respect دیں گے، عوام کو دیں گے تو پھر عوام کے نمائندوں کو تو ضرور دیں گے، اس میں کوئی دو رائے نہیں ہیں۔ اگر یہاں پر ہمایوں خان نے یہ ایشو اٹھایا ہے اور میرے آنریبل شفیع اللہ صاحب بھی ان کے ساتھ وہ کہہ رہے ہیں کہ تھے، شفیع اللہ صاحب تو پولیس سے آئے ہیں، تو وہ زیادہ ان چیزوں کو سمجھتے بھی ہیں لیکن سر، بہر حال اگر وہ سمجھتے ہیں، ہمارے لئے ممبر کی بات جو ہے وہ درست ہے، وہ بغیر کسی پوچھے ہم ممبر کی بات کو درست قرار دیتے ہیں۔ تو سر، گورنمنٹ اس کو سپورٹ کرتی ہے، اس کو کمیٹی میں بھیجیں، آئی جی صاحب کو بلائیں، ان سے ہم پوچھیں کہ آپ یہ جو شکایت کر رہے ہیں، آخر کیا مسئلہ ہوا تھا؟

(تالیاں)

Mr. Speaker: The question before the House is that the motion, moved by the honorable Member, may be referred to the Privilege Committee? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The matter is referred to the Privilege Committee No. 01.

رسمی کارروائی

جناب سپیکر: جی نگہت اورکزئی صاحبہ پھر بیٹنی صاحب، پھر اورنگزیب نلوٹھا صاحب۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب، سب سے پہلے تو میں یہاں منتخب خواتین جنہوں نے آج حلف برداری کی، حلف اٹھایا ہے، میں ان کو مبارکباد پیش کرتی ہوں، وہ چاہے جس پارٹی سے بھی تعلق

رکھتی ہوں، وہ خواتین ہیں اور خواتین جو ہیں وہ پورے صوبے کے لئے کیونکہ Ex-FATA ختم ہو چکا ہے، وہ نہ صرف عورتوں کے لئے بلکہ تمام بچوں کے لئے، بزرگوں کے لئے، مردوں کے لئے، ان کے پاس ایسا جو بھی مسئلہ آئے گا، میں توقع کرتی ہوں کہ وہ ویسے ہی ان کے مسئلے کو حل کریں گی، تو سب سے پہلے میں ان کو مبارکباد دیتی ہوں اور ان کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔ دوسرا جناب سپیکر صاحب، ایک اہم مسئلہ ہے اور آپ کے تھرو ہم فیڈرل گورنمنٹ تک پہنچانا چاہتے ہیں، وہ یہ ہے کہ جناب سپیکر صاحب، ہمارے پاکستان میں اقلیتوں کے ساتھ جس طریقے سے ہم خوش اسلوبی سے، یعنی ان کے ساتھ ہمارا ایک Behavior ہوتا ہے، ہم ان کو Equal پاکستانی سمجھتے ہیں، ہم ان کی عبادت گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، ہم ان کے لئے جیسے کرتارپور بارڈر جو ہے جس کا افتتاح ابھی پرائم منسٹر نے کیا اور جس تیزی سے اس پر کام شروع ہوا جو کہ سکھوں کے لئے اور باقی ان کے لئے ایک عبادت گاہ کے طور پر ہے اور اس کے لئے پرائم منسٹر نے کام کیا، میں سیاست سے بالاتر ہو کر یہ بات کروں گی کہ ظاہر ہے یہ ان کا مذہبی ایک وہ ہے اور سب سے بڑا گوردوارہ ہے تو جناب سپیکر صاحب، اسی دن جس دن کہ یہاں پر ایک ایسا کام ہونے جارہا تھا جو کہ اقلیتوں کے لئے تھا لیکن اسی دن انڈیا جو تعصب پسند ملک ہے جناب سپیکر صاحب، اسی دن بابری مسجد کو انہوں نے، ان کی سپریم کورٹ نے یہ Verdict دی ہے، چونکہ 1992 سے یہ کیس چل رہا تھا اور اس کے بعد انہوں نے یہ Verdict دی کہ یہ مسلمانوں کا نہیں ہے اور انہوں نے ظاہر ہے کہ جب مسجد شہید کر دی تو اس کے بعد انہوں نے یہ Verdict دی کہ یہ ہندوؤں کا اس پر مندر تھا۔ جناب سپیکر صاحب، پاکستان میں تو اقلیتوں کے ساتھ ایک ماں جیسا سلوک کرتی ہے ہماری ریاست لیکن Verdict اسی دن آنا کہ جس دن اقلیتوں کے لئے ایک گوردوارہ تعمیر کیا گیا اور ان کے لئے ایک ایسی جگہ بنائی گئی، ان کے بابا گرو نانک کی جگہ عبادت گاہ وہاں کے لئے، تو جناب سپیکر صاحب! میں اس چیز کی مذمت کرتی ہوں کہ وہ لوگ ہمیشہ یہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ چار ایکڑ زمین، سپیکر صاحب! میں آپ کے توسط سے یہ بتانا چاہتی ہوں انڈین گورنمنٹ کو کہ ہم مسلمان جو ہیں، چاہے وہ انڈیا کا مسلمان ہے، چاہے وہ پاکستان کا مسلمان ہے، وہ اتنا بے غیرت نہیں ہے، ان کے چار ایکڑ زمین کے لئے کہ وہ چار ایکڑ زمین بابری مسجد کے لئے وقف کر دے گا جبکہ مندر کے لئے انہوں نے باقاعدہ طور پر ٹرسٹ بھی بنا دیا اور ان کو حکم بھی دے دیا کہ اس پر جی آپ تعمیر کریں۔ اس ہاؤس میں اس پر ایک ریزولیوشن آنی چاہیئے کہ ہم اس کو Condemn کر سکے اور ہم یہ کہہ سکیں کہ پاکستان اپنی اقلیتوں کے ساتھ کیا سلوک کر رہا ہے اور وہاں پر کیا سلوک ہو رہا ہے؟ دوسرا جناب

سپیکر، آج سو دن ہو گئے ہیں کہ کشمیر میں کرفیو نافذ ہے، وہاں پر جو حالات ہو رہے ہیں جناب سپیکر، اس کے لئے بھی میں آپ کے توسط سے فیڈرل گورنمنٹ کو یہ ریکویسٹ کرنا چاہتی ہوں کہ اس میں بھی تیزی دکھائیں، اس میں بھی کوئی نہ کوئی ایسا عمل، ضرور ایسا قدم اٹھائیں کہ ان لوگوں کی ماؤں بہنوں کی اور ابھی میں نے یہ سنا ہے کہ وہاں کے جو بہت بڑے حریت پسند لیڈر ہیں، انہوں نے پرائم منسٹر کو خط لکھا ہے کہ شاید یہ میرا آپ کے ساتھ آخری Contact ہو اور ہماری عورتیں جو ہیں، ان کو ہراساں کیا جا رہا ہے اور اس پر ہمیں یہ زمین جو ہے تو خالی کرنے کا حکم دیا جا رہا ہے۔ جناب سپیکر صاحب، یہ ایک Alarming situation ہے، میں آپ کے توسط سے فیڈرل گورنمنٹ کو، آپ کے توسط سے ان تمام اداروں کو یہ پیغام پہنچانا چاہتی ہوں کہ اس پر کشمیریوں کے لئے کچھ نہ کچھ کیا جائے اور ریزولیوشن لائی جائے۔

<u>جناب سپیکر</u>: بہتر یہ ہے نگہت بی بی، آپ اپوزیشن اور ٹریژری بنچز مل کر ایک جوائنٹ ریزولیوشن لے آئیں، لاء منسٹر صاحب! ایک جوائنٹ ریزولیوشن اپوزیشن اور آپ مل کر لے آئیں بابری مسجد کے ایشو پر اور کشمیر کے ایشو پر بھی تاکہ ہم اپنے ہاؤس کے جو جذبات ہیں، وہ Convey کر سکیں۔ جی لاء منسٹر صاحب، آپ کوئی پیش کر لیں اور پھر میں بیٹنی صاحب کو ٹائم دیتا ہوں۔

<u>جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون)</u>: سر، میں ایک ریزولیوشن، میں صرف ایک موشن پیش کروں گا۔

<u>جناب سپیکر</u>: ایک موشن آ جائے پھر آپ بات کریں، ایک موشن لے لیں۔

<u>وزیر قانون</u>: جو سینیٹ الیکشن 26 تاریخ کو آ رہا ہے، اس کی ایک وہ میں نے پیش کرنی ہے، آئینی ایک وہ ہے، ضرورت ہے۔

سینیٹ انتخابات کیلئے اسمبلی چیمبر کو پولنگ سٹیشن قرار دینے کی بابت قاعدہ کا معطل کیا جانا

<u>Mr. Sultan Muhammad Khan (Minister Law)</u>: Sir! Mr. Speaker, thank you. I wish to move that rule 245 may be suspended under rule 240 and this august House may declare the Assembly Chamber as polling station for the Senate Election to be held on 26th November, 2019.

<u>Mr. Speaker:</u> Is it the desire of the House that rule 245 may be suspended under rule 240 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, to allow the honourable Minister to move his <u>resolution</u>? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Mr.-----

(Interruption)

رسمی کارروائی

جناب سپیکر: موشن آنے دیں نا؟ جی لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون: سر، موشن ہو گئی۔

جناب سپیکر: ہو گئی۔ جی بیٹنی صاحب! چلیں اس کے بعد آپ کر لیں۔

محترمہ عظمیٰ خان: سر، میں ایک بات کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: دے دیتا ہوں بعد میں، اب فلور مل گیا ہے بیٹنی صاحب کو، اس کے بعد۔

جناب محمود احمد خان: تھینک یو جناب سپیکر۔

محترمہ عظمیٰ خان: نہیں دو سیکنڈ بات کرنی ہے، ایک چھوٹی سی بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی دے دیتا ہوں اس کے بعد۔

محترمہ عظمیٰ خان: نہیں ایک چھوٹی سی بات کرنی ہے، ایک منٹ سر۔

جناب سپیکر: جی کر لیں۔

محترمہ عظمیٰ خان: شکریہ سپیکر صاحب۔ یہ بابری مسجد پہ ہم نے ریزولیوشن جمع کی ہے تو اگر موقع دیا جائے اور اس کو ہم پاس کر لیں تو بہتر ہو گا۔----

جناب سپیکر: تو لائیں نا وہ ریزولیوشن؟

محترمہ عظمیٰ خان: میں نے ہاؤس میں اس کو جمع بھی کروایا ہے تو خیر ہے ان کے بات کرنے کے بعد اگر موقع دے دیں تو۔

جناب سپیکر: میں نے پہلے کہہ دیا ہے کہ آپ ریزولیوشن لائیں اور ہم کرتے ہیں پاس۔

محترمہ عظمیٰ خان: ہم نے ہاؤس میں جمع بھی کی ہے تو اگر موقع دے دیں تو پاس کر لیتے ہیں۔

جناب سپیکر: وہ ابھی تو اس ایجنڈے پہ نہیں ہے، ابھی نئی بنانی پڑے گی، وہ بنالیں، آپ لکھ لیں، نیا لکھ لیں، ابھی دستخط کر لیں سارے لوگ۔ جی بیٹنی صاحب!

جناب محمود احمد خان: تھینک یو جناب سپیکر، میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جناب سپیکر، میرے حلقے میں جناب ہشام خان کو بھی پتہ ہے، ہشام خان کی بھی توجہ چاہتا ہوں۔ 17 اکتوبر کو ایک واقعہ ہوا ہے میرے حلقے

ٹانک میں اماخیل اور مولیزئی سائیڈ پہ، جس میں بے گناہ چودہ بندوں کو شہید کیا گیا، سواریوں کی ایک فلائنگ کوچ جارہی تھی جس پہ فائرنگ کی گئی اور اس میں بارہ بیٹنی اور دو تین مروت شہید کیے گئے ہیں۔ جناب سپیکر، میں رات کو ہاسپٹل پہنچا ہوں، ادھر جو حال تھا، وہ دیکھنے والا نہیں تھا کیونکہ کسی کا ایک، کسی کے دو گھر والے شہید ہو چکے تھے، ہم موقع پہ پہنچے ہیں، ہاسپٹل گئے ہیں، پوری رات ہم ہاسپٹل میں ان کے ساتھ تھے جناب سپیکر، صبح اخبار میں آیا تھا کہ یہ دو فریقوں کے درمیان ایک جھگڑا تھا، ایسی بات نہیں ہے جناب سپیکر، وہ جو دو فریق ہیں جو بھی ہیں، وہ حکومت کو معلوم ہیں، پولیس کو معلوم ہیں، ساری دنیا کو معلوم ہیں، ساری دنیا کو معلوم ہیں لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے جناب سپیکر، ہم نے اس میں لاشوں کے ساتھ احتجاج کیا ہے ٹریفک پوائنٹ کے اوپر، میں ڈی سی فہد وزیر کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ اس نے بہت ہی مثبت کردار اس میں ادا کیا ہے اور ہم نے پانچ تاریخ، 5 نومبر تک ٹائم دیا ہے اور حکومت وقت سے پوچھا ہے، پولیس سے ہم نے پوچھا ہے، جس پولیس کی آج یہ بات کر رہے ہیں، ہم نے پوچھا ہے کہ ہماری تو کسی کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں تھی، ہمارے لوگ بے گناہ لوگ تھے، آپ لوگ بتائیں کہ ہمارا دشمن کون ہے؟ پولیس نے ہم سے ٹائم مانگا ہے، انہوں نے ایف آئی آر کی ہے ان لوگوں کے خلاف اور 5 نومبر تک جرگے میں یہ فیصلہ ہوا ہے کہ ہم ان لوگوں کو Arrest کریں گے لیکن بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے جناب سپیکر، ادھر تو ہم نے قانون پاس کیا ہے 25-01-2017 کو کہ پولیس آزاد ہے، خود مختار ہے، پولیس کو ہم نے فل پاور دی ہے جناب سپیکر، 5 نومبر کو ایک بندہ بھی گرفتار نہیں ہوا، وہ جو لوگ شہید ہوئے ہیں، وہ انہوں نے پھر جرگہ بلایا ہے، وہ بیچارے اپنا احتجاج کر رہے ہیں کہ کم از کم ہمارا تو کوئی گناہ نہیں تھا، ہمارا تو کوئی قصور نہیں تھا، ہمیں کیوں شہید کیا گیا ہے، ہمیں کیوں مارا گیا ہے؟ جناب سپیکر، یہ کوئی قوموں کی لڑائی نہیں ہے، نہ یہ مروت کی لڑائی ہے، نہ یہ بیٹنی کی لڑائی ہے، یہ دہشتگردی ہوئی ہے، ہم نے ادھر بھی اس کی مذمت کی ہے اور ابھی بھی کر رہے ہیں جناب سپیکر، حکومت وقت آپ ہیں، ہم حکومت سے پوچھنا چاہتے ہیں، وہ پانچ تاریخ گزر گئی ہے، انہوں نے کوئی کارروائی نہیں کی جناب سپیکر، اس پولیس کو پتہ ہے، یہ جو پولیس والے کہتے ہیں کہ ہم خود مختار ہیں، اس پولیس کو پتہ ہے کہ جنہوں نے یہ کام کیا ہے، وہ پولیس والے اس کی پہرہ داری کرتے ہیں، کیوں یہ پولیس والے اس لئے آزاد ہیں، دا پولیس بس ځکه آزاد دے چې دوئ به د هغه حفاظت کوی۔ جناب سپیکرا! دیکښې د قومونو جھګړه جوړیږی، دا د قومو جھګړه نه ده، دا پولیس ته پته ده او دا پولیس ئې د

ده پشت پناهي کوی۔ (تالیاں) دا پولیس څنګه آزاد پولیس دے چې د یو کور نه جناب سپیکر، چې په یوه ورځ باندې څوارلس لا شونه پورته شي او خالي د دې د پاره چې ته وائے چې ما ته څه پته نشته، اکیس ایف آئی آر په هغه سړی باندې شوی دی، دا پولیس چرته دے، دا حکومت چرته دے ؟ زه د غه د حکومت نه پته کوم چې ته دعویٰ کوې او د لاء اینډ آرډر او د امن دعویٰ کوې، هغه دعویٰ ستا چرته ده ؟ 20 تاریخ ئې ورکړے دے جناب سپیکر، مونږ دې حکومت ته دا وایو چې د 20 تاریخ پورې په دې د عمل اوشی، که اونشی مونږ به د آئی جی د دفتر ته مخکښې دهرنا ورکوؤ ولې چې ظلم کیږی، زیاتے کیږی، ولې کیږی، بې ګناه خلق ولې شهیدان کیږی ؟ آخر دیکښې ګناهګار کس چې کوم خلق، بل دا وائی چې دا کار، پولیس وائی چې دا کار ده کړے دے، تر اوسه پورې هغه ولې نه Arrest کیږی جناب سپیکر ؟

Mr. Speaker: Law Minister, to respond please, who will respond?

جناب محمود احمد خانی: هشام خان ته پته ده د دغه قیصې تو له۔

Mr. Speaker: Hisham Khan Sahib, M Minister Health, please respond.

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر صحت): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ تھینک یو، جناب سپیکر صاحب۔ سر، جو بات محمود خان نے کی، ان کے ساتھ میں اس بات پہ Agree کرتا ہوں کہ یہ جو واقعہ ہوا ہے، یہ بہت ہی ایک وحشیانہ واقعہ تھا، یہ ایک گروپ بنا ہوا ہے جو کہ ٹانک ضلع میں اور لکی مروت ضلع میں یہ دونوں سائیڈ پہ Operate کرتے ہیں، ہر قسم کی بدکاریاں، Murders، اس میں Theft آتا ہے، اس میں اور قسم کی Extortions آتی ہیں اور یہ بڑے Involved ہیں لیکن میں ان کو یہ کہنا چاہوں گا کہ ایسا بھی نہیں ہے کہ پولیس کچھ نہیں کر رہی، میں خود میرے لکی سائیڈ پہ یہ جب آتے ہیں، They are on the run، پولیس ڈی پی او Along with other security forces ان کے پیچھے لگی ہوئی ہے اور میری یہ امید ہے کہ بہت جلد ان کو پکڑ لیا جائے گا اور ایک Exemplary punishment دی جائے گی۔ جہاں تک بات قوموں کی ہے، یہ قومیت کا جھگڑہ نہیں ہے، جس نے یہ Attack کیا تھا ایک ٹرانسپورٹ وین پہ اور جس میں لوگ مرے تھے، بے شک باہر کے لوگ مجھے نہیں پتہ کہ اس میں مروت تھے یا بیٹنی تھے لیکن جو کوچ کے اندر لوگ مرے تھے، اس میں مروت بھی تھے اور

بیٹی بھی تھے اور ہمارا سیاسی اختلاف اپنی جگہ پہ لیکن میں محمود خان کو یہ یقین دہانی کرانا چاہتا ہوں کہ دونوں سائیڈ کی پولیس، چاہے وہ ٹانک کی ہو یا لکی مروت کی ہو، ان کی ایک جوائنٹ میٹنگ میں بہت جلدی بلانے والا ہوں تاکہ They are well coordinated اور یہ جو جرائم پیشہ گروپ ہے، اس کو جلد سے جلد ہم ان کو سزا دے سکیں۔ میں یہ بھی ان کو کہنا چاہتا ہوں کہ جتنا درد آپ کو ہوا ہے، اتنا درد مجھے بھی ہوا ہے او دا د قومیت قیصې نه دی، نه دا ده سیاست خبرې دی، نه دا د بیټنی او د مروت قوم خبرې دی، پولیس باندې خو به ئې کوؤ خو چې دا کوم ظلم ئې کړے دے چې د ستا سوچ وی او د ستا ملا تړ وی را سره چې د توپک ضرورت وی، توپک به هم د رسره ا خلو، دا خو لا د پولیس قیصه ده، مهربانی۔

(تالیاں)

<u>جناب سپیکر:</u> تھینک یو، تھینک یو۔

(مداخلت)

<u>جناب سپیکر:</u> تھوڑی سی لیجسلیشن کرتے ہیں، پھر میں آپ کو موقع دیتا ہوں، ایک دو آئٹم ختم کر لوں۔

Item No. 09. Introduction of the Muslim Family Laws (Amendment) Bill, 2019. Law Minister! Please-----

(Interruption)

<u>جناب سپیکر:</u> میں آپ کو موقع دیتا ہوں، اس کے بعد۔ لاء منسٹر!

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا مسلم فیملی لاز مجریہ 2019 کا متعارف کرایا جانا

<u>Mr. Sultan Muhammad Khan (Minister Law)</u> Thank you Mr. Speaker, Mr. Speaker! I intend to introduce The Khyber Pakhtunkhwa, Muslim Family Laws (Amendment) Bill, 2019, in the House.

<u>Mr. Speaker:</u> The Bill stands introduced.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا پناہ گاہ مجریہ 2019 کا متعارف کرایا جانا

<u>Mr. Speaker:</u> Item No. 10, Minister for Law, to please introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Panagah Bill, 2019, in the House.

<u>Minister for Law:</u> Thank you Mr. Speaker, Mr. Speaker! I intend to introduce The Khyber Pakhtunkhwa Panagah Bill, 2019, in the House.

<u>Mr. Speaker:</u> The Bill stands introduced.

صوبائی محتسب کی رپورٹ برائے سال 2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

<u>Mr. Speaker:</u> Honourable Minister for Law, to please lay on the table of the House the Annual Report, 2017, of the Provincial Ombudsmen.

<u>Minister for Law:</u> Sir, I request to lay the Annual Report, 2017, of the Provincial Ombudsmen in the House.

<u>Mr. Speaker:</u> The report stands laid.

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا منرلز سیکٹر گورننس مجریہ 2019 کا متعارف کرایا جانا

<u>Mr. Speaker:</u> The Minister for Mines, to please introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Minerals Sector Governance (Amendment) Bill, 2019, in the House.

<u>Mr. Amjad Ali (Minister for Minerals)</u>: Thank you Mr. Speaker, I wish to introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Minerals Sector Governance (Amendment) Bill, 2019, in the House.

<u>Mr. Speaker:</u> The Bill stands introduced. The Minister for Mines, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Minerals Sector Governance (Amendment) Bill, 2019, may be taken into consideration at once.

<u>Minister for Minerals:</u> I wish to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Minerals Sector Governance (Amendment) Bill, 2019, may be taken into consideration at once.

<u>Mr. Speaker:</u> The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Minerals Sector Governance (Amendment) Bill, 2019, may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.-----

(Pandemonium)

(اس مرحلہ پر شور کے دوران قانون سازی کے حوالے سے نکتہ اعتراض اٹھایا گیا)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے مائیکس بند کر دیئے)

<u>جناب سپیکر:</u> جی لاء منسٹر!

<u>جناب سلطان محمد خان (وزیر قانون):</u> اکثر اوقات اس طرح ہوتا ہے کہ کوئی لاء چونکہ یہ جو Ex-FATA تھا، اس کے اندر یہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے اندر کوئی ترامیم ہیں اور وہ بہت ضروری ہیں، وہاں

پر اگر صوبے کا Revenue generate نہیں ہو رہا ہے، وہاں پر کام نہیں ہو رہا ہے اور سر، دوسرا یہ کوئی رولز کی خلاف ورزی بھی نہیں ہے سر، اگر رول 82 اٹھا کے دیکھ لیں تو اس میں ہے سر کہ:

"**Motion after introduction.-** (1) When a Bill is introduced or on some subsequent occasion the Member"-----

(ہال میں شور اور مداخلت)

وزیر قانون: مجھے بات کرنے دیں۔ "Member-in-Charge"-----

جناب سردار حسین: میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: میں موقع دیتا ہوں، میں موقع دیتا ہوں اس کے بعد-----

(مداخلت)

Mr. Speaker: Babak Sahib, I will give you the time. Ji Minister Sahib-----

(Interruption)

Mr. Speaker: I will give you the time.

وزیر قانون: سر! اگر رول 82 پڑھ لیں تو اس میں رولز کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہے:

"May make one of the following motions in regard to his Bill, namely:-

(a) that it be taken into consideration by the Assembly either at once or at some further day"

آج انہوں نے موشن موو کر دی ہے کہ At once کر دیں سر، میں نے بتا دیا ہے کہ Ex-FATA میں چونکہ یہ بہت ضروری ہے، یہ لانا۔

جناب سپیکر: جی بلاول صاحب پھر بابک صاحب۔

جناب بلاول آفریدی: یہاں پر سر، Ex-FATA کے ممبرز بیٹھے ہوئے ہیں، بغیر ہم سے پوچھے گئے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ یہ امنڈمنٹ کریں اور بل کو پاس کریں، ہم کس لئے یہاں اسمبلی آئے ہوئے ہیں؟ یہ بالکل ناجائز بات ہے، ہم یہاں پہ بیٹھے ہوئے ہیں سر، ہم سے کسی بات کے حوالے سے بات چیت نہیں ہوئی، یہ کہاں کا انصاف آپ لوگ دے رہے ہیں؟ ایسا نہ کریں، یہ یہاں پر ہم منتخب ہو کے آئے ہوئے ہیں، ہم عوام کو کیا بولیں گے، عوام کو کیا بتائیں گے کہ آپ بغیر پوچھے ہم سے یہاں پر بل پاس کروا رہے ہیں، یہ بالکل ناانصافی ہے، یہ زیادتی ہے، ایسا بالکل نہیں کرنے دیں گے سر، انہوں نے ہم سے پوچھا نہیں کہ انہوں نے کس چیز کی امنڈمنٹ کی ہے، ابھی تک انہوں نے ہمیں پالیسی نہیں بتائی کہ منرلز کے حوالے

سے کونسی پالیسی انہوں نے بنائی ہے، انہوں نے یہ FATA merger اس لئے کیا ہے کہ یہ ہماری معدنیات پہ قبضہ کریں، ہم یہ کرنے نہیں دیں گے، سارے ممبرز بیٹھے ہوئے ہیں، یہ بالکل ناانصافی ہے، یہ بتاؤں آپ کو یہ بالکل ناانصافی ہو چکی ہے، ان کو بلانا چاہیئے تھا، ہمیں بٹھانا چاہیئے تھا۔۔۔۔

(شور / قطع کلامیاں)

<u>جناب سپیکر:</u> تشریف رکھیں، تشریف رکھیں۔ بلاول صاحب! تشریف رکھیں، آپ کی بات آ گئی ہے سر، آپ کا پوائنٹ آ گیا ہے۔ لاء منسٹر صاحب! یہی پوائنٹ ان سب کا ہے، ہمایون خان صاحب، ہمایون خان صاحب، پلیز۔ لاء منسٹر صاحب! جو بلاول صاحب نے بات کی، یہی سب کا پوائنٹ ہے، یہی پوائنٹ ہے نا جی، جی بات کریں۔

<u>وزیر قانون:</u> سر! میرے خیال میں سر، میں نے دو باتیں بتائی ہیں، ایک بات یہ ہے کہ اس کی ضرورت جلدی میں ہے، دوسری بات رولز کی بھی بتادی تو سر، میں Propose کرتا ہوں کہ اگر، میں Propose کرتا ہوں۔۔۔۔

<u>جناب سردار حسین:</u> آپ کو بھی جلدی ہے کیا؟

<u>وزیر قانون:</u> مجھے بھی جلدی ہے، مجھے بھی جلدی ہے، As a cabinet Member مجھے جلدی ہے سر، اگر یہ چاہتے ہیں، یا تو اگر شور شرابا مچانا چاہتے ہیں تو ہم بھی شور کرنا شروع کر دیں گے، اگر وہ کہتے ہیں کہ بل کے بارے میں بتائیں تو مائنز منسٹر بیٹھے ہوئے ہیں، مائنز منسٹر تھوڑا سا اٹھیں، اس بل کے بارے میں تھوڑا بتائیں کہ اس میں کیا غلط بات ہے؟

<u>جناب سپیکر:</u> جی منسٹر مائنز اینڈ منرلز، ڈاکٹر صاحب! بل کی افادیت بتادیں ذرا، بابک صاحب! سن لیں اور اس کی Urgency بتادیں کہ کیوں عجلت میں پاس کیا جا رہا ہے؟

<u>جناب امجد علی (وزیر معدنیات):</u> تھینک یو مسٹر سپیکر سر، سب سے پہلے تو یہ بل آج اس لئے پاس کرنا ضروری ہے کہ اس میں Ex-FATA کے کچھ ایسے ایشوز تھے جن کو ہم نے۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> بابک صاحب! سنیں ذرا۔

<u>وزیر معدنیات:</u> جن کو ہم نے مناسب سمجھا اور یہ ابھی نہیں ہے، اس میں باقاعدہ مشاورت ہوئی ہے، جو Ex-FATA کے جو ممبرز تھے، ان میں ایم این ایز تھے اور تقریباً ایک سال سے یہ امنڈمنٹ Proposed تھی، پھر ہم لاء ڈیپارٹمنٹ لے کر گئے، لاء ڈیپارٹمنٹ سے اس کو ہم نے Vet کیا۔۔۔۔

(شور)

<u>وزیر معدنیات</u>: اگر آپ بات سنیں گے تو سمجھ آئی گی نا؟

<u>جناب سپیکر</u>: آپ کو ٹائم دیا گیا ہے، ابھی منسٹر کے بعد ٹائم۔۔۔۔

(قطع کلامی)

<u>Mr. Speaker</u>: No, please take your seat; take your seat, after him, after the Minister Sahib. Yes Minister Sahib! Please.

<u>وزیر معدنیات</u>: بلاول صاحب! آپ اگر بات سنیں گے تو سمجھ میں آئی گی نا؟

<u>جناب سپیکر</u>: نہیں حکومت کی بات تو سنیں نا، پھر جواب دیں بے شک۔ جی منسٹر صاحب۔

<u>وزیر معدنیات</u>: سپیکر صاحب! اصل میں مسئلہ اب یہی ہے کہ وہاں پر ہماری ریونیو جنریٹ نہیں ہو رہا وہاں پر۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: یہ گیلریاں مجھے خالی نظر آ رہی ہیں، ذرا مجھے Attendance لا کر دیں، چیک کریں کتنے لوگ آئے ہیں ڈیپارٹمنٹس کے؟

<u>وزیر معدنیات</u>: وہاں پر Dispute بھی ہے، ابھی جب یہ Merging کا مرحلہ طے ہوا تو اس کے بعد ہمارے پاس ایسی کوئی پالیسی نہیں تھی تو ہم نے اس کو باقاعدہ طور پر لاء ڈیپارٹمنٹ بھیجا، وہاں سے Vet کروایا، پھر یہ کیبنٹ سے ہو کر، کیبنٹ سے پاس ہو کر یہاں پر آیا ہوا ہے باقاعدہ Consensus سے، سب کے ساتھ مشاورت اس میں ہوئی ہے، جو فاٹا سے Related لوگ ہیں مائنز سے، ان کے ساتھ بھی مشاورت ہوئی ہے اور ایک سال یہ پراسیس چلا ہے، اس کے بعد یہ آج یہاں اسمبلی میں پیش ہوا ہے۔ تو میں تو معزز ممبران کو یہی کہوں گا کہ اگر آپ اس بل کو سٹڈی کریں تو فاٹا کے لئے جن لوگوں کے اس پر Reservations تھیں، ان سب کو ہم نے حل بھی کیا ہوا ہے اور ان کو اس میں شامل بھی کیا ہوا ہے اور ان کا جو سب سے بڑا ایشو تھا اس میں کہ وہاں پر اونرشپ جو ہے لیز کی، وہ فاٹا کے لوگوں کو دی جائے تو ہم نے باقاعدہ طور پر، اس کو اگر آپ پڑھیں تو اس میں ہم نے یہ رکھا ہوا ہے کہ اونرشپ جو ہے نا، وہ فاٹا کے لوگوں کے پاس ہو گی، وہاں پر کوئی اور لیز نہیں لے گا، تو فاٹا کے لوگ، اس میں تو میرے خیال میں کوئی بری چیز نہیں ہے، اگر آپ اس کو پڑھ لیں اور اس کو دیکھ لیں تو ان شاء اللہ اس میں کوئی نہیں ہے، تو میرے خیال میں اگر آپ اس کو آج پاس کرائیں تاکہ ہمیں۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر</u>: شفیق آفریدی صاحب، شفیق آفریدی صاحب۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: بلاول صاحب! آپ کا پوائنٹ آچکا ہے نا؟ شفیق آفریدی صاحب۔

جناب محمد شفیق: یہ اصل میں محمد شفیق ہے Not Shafiq Afridi۔

جناب سپیکر: محمد شفیق آفریدی میرے ساتھ لکھا ہوا ہے۔

جناب محمد شفیق: جناب سپیکر! یہ جو بل پیش ہوا ہے، یعنی ایک سال سے جب Merger ہوا ہے تو ادھر اونرشپ مقامی قبائلوں کی تھی اور زمینیں جو ہیں وہ ادھر Collective ownership ہیں قومی سطح پر، تو اس وجہ سے نئے لیز تو Merger کے بعد نہیں ہو رہے اور ادھر روزگار کی اشد ضرورت ہے Hardship labour کی، ادھر بے روزگاری کی شرح بہت زیادہ ہے تو اس وجہ سے اس بل میں مزید تاخیر نہ کی جائے، اگر کسی معزز ممبر کوئی ترمیم یا امنڈمنٹ لانا چاہیں، پھر وہ بعد میں بھی لا سکتے ہیں لیکن ابھی ہی اس بل کو منظور کیا جائے، ادھر لوگوں نے بالکل ہمیں تنگ کیا ہوا ہے کہ یرہ یہ بل جلد از جلد پاس ہو جائے تاکہ ادھر روزگار کی بحالی شروع ہو اس سے۔

Mr. Speaker: In exercise of the power conferred upon me, under the proviso of rule 82 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby suspend the requirement of availability of copies of three clear days and allow the honourable Minister, to move for consideration of the Bill. Honourable Minister. The motion before the House, the motion already moved.

Mr. Amjad Ali (Minister for Mines): I wish to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Minerals Sector Governance (Amendment) Bill, 2019, may be passed.

Mr. Speaker: 'Consideration, consideration': The motion before the House is-----

(Interruption)

جناب سپیکر: وہ پہلے آچکا ہے نا؟ The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Minerals Sector Governance (Amendment) Bill, 2019, may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is considered. Since-----

(Interruption)

جناب سپیکر: جی بابک صاحب!

جناب سردار حسین: دیکھیں جناب سپیکر، ایک تو یہ کہ اس طرح کی لیجسلیشن کے حوالے سے تو ہم نے بڑی دفعہ بات کی ہے لیکن بعد میں جب آپ لوگ خود کہتے ہیں کہ بڑا Important business ہے اور لیجسلیشن ہے اور پھر ایمرجنسی بھی ہے لیکن وزیر قانون صاحب پھر یہ بتائیں کہ یہ باقی ایجنڈے میں اتنا اہم یہ ہے، یہ کھلا تضاد ہوتا ہے، یہ کھلا تضاد ہوتا ہے، میرے خیال میں سارے صوبے کو جھوٹ بولنا اور پھر In House جتنے ممبران ہیں، یعنی نئے اضلاع کے جتنے ممبران ہیں، ان کو بھی بتایا جائے کہ یہ جو قانون آپ لا رہے ہو، اس قانون میں ہے کیا؟ میں بتاتا ہوں جناب سپیکر! میں بتاتا ہوں اور یہ Merged area کے جتنے بھی ممبران ہیں، خواہ ان کا تعلق پی ٹی آئی سے کیوں نہ ہو، جناب سپیکر، یہ تو ہمارے وسائل پر آپ لوگ یعنی یہ حکومت اپنی عددی اکثریت کی بنیاد پر آگے ڈاکہ ڈال رہی ہے۔ جناب سپیکر، منسٹر صاحب کہتا ہے کہ ہماری مشاورت ہوئی ہے، اگر آپ کی کسی کے ساتھ مشاورت ہوئی ہے تو اسمبلی فلور پر یا فورم پر آپ پاس کرنے کیوں لا رہے ہو، یہ اتنا ضروری ہے؟ قانون تو تب بنے گا جب یہ اسمبلی پاس کرے گی۔ اب کسی ایک ممبر کو یہ نہیں پتہ کہ اس قانون میں ہے کیا تو آپ ڈرتے کیوں ہو؟ آپ کے ساتھ تو اکثریت ہے، آپ پندرہ دن پہلے اجلاس بلا لیتے، آپ سٹینڈنگ کمیٹیوں کو بھیج دیتے، آپ کے قانون کا یہ جو ڈرافٹ ہے، آپ سول سوسائٹی اور فاٹا کے، Ex-FATA کے ممبران کو اوپن کرتے، آپ اسی ہاؤس میں ڈیبیٹ کے لئے لے آتے لیکن آپ چوری کر رہے ہیں، اپنی عددی اکثریت کی بنیاد پہ لیجسلیشن کو آپ بلڈوز کر رہے ہیں بلکہ یہ میں، چونکہ آج نئے اضلاع کے لوگ آئے ہیں، میں پشتو میں یہ بات کر لوں گا جناب سپیکر، یہ تو عجیب مذاق ہے، قبائلی جو سابقہ اضلاع ہیں، ایک دن نوٹیفکیشن ہو جائے گا، دا نوټیفیکیشن به اوشی جناب سپیکر، چې دا د صوبائی اسمبلئ ممبران چې د نوې ضلعو نه راغلی دی، د هغوی به په ترقیاتی کارونو کښې عمل دخل نه وی، دا به ایم این ایز نشاندهی کوی۔ جناب سپیکر، دلته خبره اوشی چې دا د ګرونانک بابا په نوم باندې دلته کرتارپور لاره کهلاؤ کړه، مونږ خو پرې خوشحاله یو، مونږ خو پرې خفه نه یو چې د رنجیت سنګھ اولاد ته، چې د رنجیت سنګھ اولاد ته، چې په هندوستان کښې پاتې کیږی او که په پاکستان کښې پاتې کیږی نو ویزه به نه وی ته ځه او راځه خو د احمد شاه بابا اولاد ته چې په پاکستان کښې پښتانه پاتې کیږی، په افغانستان کښې پښتانه پاتې کیږی نو دا د تورخم لاره به هم بنده۔۔۔۔

وزیر قانون: جناب سپیکر! یہ Irrelevant بول رہا ہے۔

جناب سردار حسین: آپ کو کیوں تکلیف ہو رہی ہے، آپ پختون ہو؟ ته پښتون ئې؟ ما ستا خبره اوریدلې ده-----

جناب سپیکر: بابک صاحب! آپ بل پر رہیں۔

جناب سردار حسین: ما ستا خبره اوریدلې ده، زما خبره واؤره-----

(مداخلت)

جناب سردار حسین: دا درته چا وئیلی دی، ما له زما د خبرې جواب را کړه۔

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب سردار حسین: نه نه، جناب سپیکر!-----

Mr. Speaker: Clauses 1 to-----

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب سردار حسین: میں-----

(شور اور قطع کلامیاں)

جناب سردار حسین: جناب سپیکر! سمجھاؤ اس کو، سمجھاؤ-----

(شور اور قطع کلامیاں)

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا منرلز سیکٹر گورننس مجریہ 2019 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Clauses 1 to 50 of the Bill: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 50 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 50 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 50 stand part of the Bill, Schedule of the Bill stands part of the Bill, preamble and long title also stand part of the Bill.

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا منرلز سیکٹر گورننس مجریہ 2019 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Minister for Mines, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Minerals Sector Governance (Amendment) Bill, 2019, may be passed.

Minister for Mines: I wish to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Minerals Sector Governance (Amendment) Bill, 2019, may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Minerals Sector Governance (Amendment) Bill, 2019, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Pandemonium)

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ مجریہ 2019 کا متعارف کرایا جانا

Mr. Speaker: Minister Local Govt. Law Minister, to move the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Second Amendment) Bill, 2019, in the House.

Minister for Law: Sir, I intend to move, to introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Second Amendment) Bill, 2019, in the House.

Mr. Speaker: The Bill stands introduced.

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ مجریہ 2019 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: The Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Second Amendment) Bill, 2019, may be taken into consideration at once.

Minister for Law: Sir, I request to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Second Amendment) Bill, 2019, may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Second Amendment) Bill, 2019, may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it.

(Pandemonium)

Mr. Speaker: Clauses 1 to 7 of the Bill: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 7 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 7 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 7 stand part of the Bill, preamble and long title also stand part of the Bill.

(Pandemonium)

جناب سپیکر: پلیز تشریف رکھیں۔

ترمیمی مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ مجریہ 2019 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Second Amendment) Bill, 2019, may be passed.

Minister for Law: Sir, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Second Amendment) Bill, 2019, may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (Second Amendment) Bill, 2019, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

Mr. Speaker: Aurangzeb Nalotha Sahib! Your call attention, please. Aurangzeb Nalotha Sahib! Your call attention, Aurangzeb Nalotha Sahib your call attention, please.

(Pandemonium)

جناب سپیکر: لاء منسٹر صاحب کی طرف سے ایک اناؤنسمنٹ ہے کہ تمام جو ممبرز ہیں پی ٹی آئی کے، وہ پرانے ہال میں جمع ہو جائیں، پرانے اسمبلی ہال میں۔

"In exercise of the power conferred by Clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Shah Farman, Governor of the Khyber Pakhtunkwa, do herby order that the session of the Provincial Assembly Khyber Pakhtunkwha, shall stand prorogued on Wednesday 13th November 2019 after conclusion of its business till such date as may hereafter be fixed".

(اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی ہو گیا)

ضمیمہ

حلف وفاداریٔ رکنیت

[آرٹیکل 65 اور 127]

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

میں، .... ، صدق دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہوں گا:

کہ، بحیثیت رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا، میں، اپنے فرائض و کارہائے منصبی ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق، اور ہمیشہ پاکستان کی خودمختاری، سالمیت، استحکام، یکجہتی اور خوشحالی کی خاطر انجام دوں گا:

کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کے لئے کوشاں رہوں گا جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے:

اور یہ کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھوں گا اور اس کا تحفظ اور دفاع کروں گا:

[اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)]